مانیٹری پالیسی میں نرمی لائی جائے ، ایف پی سی سی آئی میں پالیسی ایڈوائزری بورڈ

کراچی (کامرس اینڈ ٹریڈ ڈیسک) ایف پی سی سی آئی میں پالیسی ایڈوائزری بورڈ کے چیئرمین میاں زاہد حسین نے کہا ہے کہ ملکی معیشت میں پائیدار ترقی کے لیے کاروبار کی لاگت میں کمی ناگزیر ہے

بصورت دیگر صنعتی اور تجارتی شعبوں کی ترقی متاثر ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مہنگائی میں کمی اور صنعتی پیداوار میں بہتری خوش آئند ہے

تاہم بلند شرحِ سود اور مہنگی توانائی کاروباری لاگت میں اضافے کا باعث بن رہی ہیں، جس سے بیرونی سرمایہ کاری متاثر ہو رہی ہے۔

میاں زاہد حسین نے کہا کہ بڑے پیمانے پر مینوفیکچرنگ اور زرعی شعبے میں نمو قابلِ تعریف ہے، مگر اس تسلسل کے لیے صنعتی سرمایہ کاری کے اخراجات کم کرنا ہوں گے

انہوں نے غیر ملکی براہِ راست سرمایہ کاری میں 43 فیصد کمی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بلند توانائی نرخ اور دوہری شرحِ سود صنعتی مسابقت کو کمزور کر رہے ہیں۔

انہوں نے مطالبہ کیا کہ مانیٹری پالیسی میں نرمی لائی جائے اور شرحِ سود کم کی جائے تاکہ کاروباری اخراجات میں کمی آئے اور معاشی رفتار میں تیزی ممکن ہو سکے